کراچی میں بلوچ اور اردو بولنے والے افراد کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں، ہلاکتیں گھناؤنی سازش کا حصہ ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

مٹھی بھر دہشت گرد شہر کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانا چاہتے ہیں اور اسی سازش کے تحت نفرتیں پیدا کی جارہی ہیں

پی آئی بی کالونی میں بلوچ عمائدین سے گفتگو

کراچی:۔۔۔22اگست،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کسی قومیت کے خلاف نہیں ہے، کراچی میں بلوچ اور اردو بولنے والے افراد کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے اور شہر میں اچانک شروع ہونے والی قتل و غارتگری، دہشت گردی، لوگوں کی اغواء کے بعد انسانیت سوز تشدد سے ہلاکتیں گھناؤنی سازش کا حصہ ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز پی آئی بی کالونی میں مختلف بلوچ عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر بلوچ عمائدین نے ڈاکٹر فاروق ستار کو شہر میں قیام امن کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے بلوچ عمائدین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہر کراچی میں قتل و غارتگری، اغواء برائے تاوان اور دیگر جرائم اور سماج دشمن سرگرمیاں جاری ہیں، چند مٹھی بھر دہشت گرد شہر کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانا چاہتے ہیں اور اسی سازش پر کامیابی سے عمل پیرا ہونے کیلئے شہر میں بلوچ اور اردو بولنے والوں کے درمیان دوریاں پیدا کی جارہی ہیں اور ان میں نفرتیں پروان چڑھائی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ان نفرتوں کو بڑھنے نہیں دینا ہے اور جو دہشت گرد عناصر کھلی بربریت اور درندگی کے مظاہرے کررہے ہیں وہ انسانیت کے قاتل ہیں اور کسی قسم کی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم تمام مظلوم قومیتوں کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے اور ایم کیوایم میں بلوچوں سمیت سندھی، پنجابی، سرائیکی، پختون، ہزارے وال اور دیگر قومیتوں حتیٰ کے مذہبی اقلیتوں کے لوگ بھی بڑی تعداد میں شامل ہیں۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم شہر میں قیام امن، تمام قومیتوں کے درمیان پیار، محبت، اخوت اور یگانگت کیلئے عملی طور پر کام کررہی ہے اور سب کے حقوق تسلیم کرتی ہے لیکن بعض عناصر ایم کیوایم دشمنی میں شہر کو تاریکیوں میں دھکیلنا چاہتے ہیں، سماج دشمن اور جرائم کی سرگرمیوں کو فروغ دیکر شہر کی صنعتی، کاروباری ترقی پر قدغن لگا کر ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کی گھناؤنی سازش کررہے ہیں اور ایسے جرائم پیشہ اور سماج دشمن دہشت گردوں کے خلاف اگر فی الفور کارروائی نہیں کی گئی تو عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوسکتا ہے۔اس موقع پر انہوں نے گزشتہ دنوں شہر میں دہشت گردوں کی فائرنگ، اغواء کے بعد تشدد سے شہید ہونے والے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆